وجودِ باری تعالیٰ

اللہ ـــــ کی وحدانیت اس کی قدرت کے ہر کرشمہ سے پرکھی جاسکتی ہے۔

اللہ ـــــ ایک وجود ہے، جسم نہیں۔

وجود وہ ہے جو کبھی تو محسوس ہوا اور قابو بھی آسکے اور کبھی نہ محسوس ہو نہ قابو میں آئے۔

جسم وہ ہے جو ہمیشہ محسوس ہو، نگاہ اور ہاتھوں کے ذریعے قابو بھی آجائے۔ لیکن.........

اللہ ـــــ کا وجود کائنات کی سب سے بڑی حقیقت ہے۔

وہ دل و دماغ کو تو محسوس ہوتا ہے مگر انسان کی نگاہ اور ہاتھوں کے ذریعے اس کے قابو میں ہرگز نہیں آسکتا۔

اللہ ـــــ مؤثر وجود ہے متاثر نہیں۔ جو متاثر ہو جائے۔ وہ مخلوق ہے، خالق نہیں، اسے کون دیکھ سکتا ہے؟

اللہ ـــــ کے منتخب و پسندیدہ انسان انبیاء و رسل بھی اس کے جلووں کی تاب نہ لاسکے۔

اگر مخلوق، خالقِ حقیقی کو دیکھ لے تو گویا..................

اللہ ـــــ مخلوق کی نگاہوں میں قید ہو گیا۔ یہ عیب ہے اور.........

اللہ ـــــ تمام عیوب سے پاک وجود ہے۔

وہ کائنات کے ذرہ ذرہ میں خود کائنات سے بڑھ کر ثابت و موجود ہے۔

وہ آنکھوں میں موجود اور چشمِ حیراں
ادھر دیکھتی ہے، ادھر دیکھتی ہے

اقتباس خطاب

جانشین امیر شریعتؒ سید ابوذر بخاری رحمہ اللہ

(بستی پیہڑ۔ تحصیل تونسہ) ۲ فروری ۱۹۸۷ء